DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 595

DATED 10-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	آخری فسادی دہشتگرد کے خاتمے تک جنگ جاری ہے گی افغان سرزمین بھی استعمال ہو رہی ہے کچھ اور بیرونی ہاتھ بھی ملوث نام لینا نہیں چاہتا، دہشتگردی کے فتنے میں مشرقی ہمسائے کا بھرپور کردار اسلحہ و پیسہ دے رہا ہے، شہباز شریف، خطاب میں فیلڈ مارشل موجود۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	اپیکس کمیٹی اجلاس بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب پیشرفت ہے، وزیراعلیٰ۔	سینچری ودیگر اخبارات
03	امن دشمن عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے، ضیاء لانگو۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	کسی کالعدم تنظیم کو بھتہ دینے کی بجائے موت کو ترجیح دوں گا، سردار کھیتران۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	میر شفیق الرحمٰن مینگل کی رہائش گاہ پر حملہ بزدلانہ کارروائی ہے، بابر یوسفزئی۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	اورماڑہ کارگو کشتی ڈوب گئی بحریہ کا بروقت آپریشن 20 افراد کو بچا لیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	سانحہ خضدار انتظامی غفلت پر ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال معطل۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ 22 ایکڑ پر مشتمل مضر صحت پانی سے کاشت بند گوبھی کی فصل تلف۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ہنہ اوڑک اور زیارت واقعات کے خلاف دو مقدمات پر دھرنے کوئلہ پھاٹک پر 21 لاشوں کے ہمراہ نیا دھرنا۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ ہنہ اڑک سے اغوا ہونے والے 11 افراد کو اغواء کاروں نے رہا کر دیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
11	زیارت کے علاقے میں شہید ہونے والے تین پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک۔	مشرق ودیگر اخبارات
12	آل پارٹیز کا اجلاس دھرنے والوں کے مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان۔	مشرق ودیگر اخبارات
14	حکومت کو بلوچستان کی صورتحال پر خصوصی اجلاس بلانا چاہیے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	شرپسند عناصر کے خلاف موثر کارروائی کی جائے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

چاغی مسلح افراد کا پولیس تھانے اور بینک پر حملہ عمارتیں نظر آتش، گنداواہ سیاہ کاری کے شبہ میں خاتون سمیت دو افراد ہلاک، گوادر سے ایک شخص کی لاش برآمد، نوشکی صدیق اکبر چوک کے قریب فائرنگ سے دو پولیس اہلکار جاں بحق۔

مسائل :

کوئٹہ آٹے کی قیمتوں میں اضافہ برقرار عوام کے لیے روٹی پوری کرنا مشکل، قبائلی علاقوں پر نئے ٹیکس فوری واپس لیے جائیں مرکزی انجمن تاجران۔۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

10.07.2026 **مورخہ**

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ "**بلوچستان ایپکس کمیٹی سے وزیراعظم کا خطاب کے قیام کا دوٹوک عزم** " وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمہ کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی سیاسی وعسکری قیادت مکمل یکسوئی کیساتھ دہشتگردی کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے، آخری فسادی دہشتگرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے گی، دشمن پاکستان کی سفارتی کامیابیوں اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ میں صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں چیف آف آرمی سٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ،وفاقی وزیرا طلاعات عطاالله تارڑ، وفاقی وزیر اقتصادی اموراحد خان چیمہ، وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی مور رانا ثنااللہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ افواج پاکستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پوری قوم نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان، حکومت بلوچستان اور افواجِ پاکستان دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے تاکہ ملک کو امن، استحکام اور ترقی کا گہوارہ بنایا جاسکے۔وزیراعظم شہباز شریف نے دہشت گردی کے اقعات کے شہداء کو خرجِ عقیدت پیس کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے، ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے۔انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی، وزیراعظم شہباز سریف کا کوئٹہ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب اس عزم کا اظہار ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے امن کو قومی سلامتی اور ترقی کے تناظر میں دیکھتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **دہشت گردی کیخلاف فیصلہ کن معرکہ اور ریاستی عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **سی پی این ای کا حکومت بلوچستان مجوزہ میڈیا پالیسی پر تحفظات کا اظہار** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Processing plants" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**لہولہان بلوچستان** " کے عنوان سے محمد نسیم رنزوریار نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

Dated:

آخری فسادی دہشتگرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، افغان سرزمین بھی استعمال ہو رہی ہے، کچھ اور بیرونی ہاتھ بھی ملوث، نام لینا نہیں چاہتا

سیاسی و عسکری قیادت پرعزم

دہشتگردی کے فتنے میں مشرقی ہمسائے کا بھرپور کردار، اسلحہ و پیسہ دے رہا ہے: شہباز شریف

کوئٹہ میں خطاب، فیلڈ مارشل موجود

دشمن پاکستان کی سفارتی اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف، قوم اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی اداروں کیساتھ کھڑی ہے

اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے کی جانب فیصلہ کن پیش رفت ہے، ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی، مسلح افواج پوری قوم کا فخر ہیں، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سیاسی وعسکری قیادت پرعزم، وزیر اعظم شہباز شریف نے کوئٹہ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے فتنے میں مشرقی ہمسائے کا بھرپور کردار، اسلحہ و پیسہ دے رہا ہے، اجلاس میں فیلڈ مارشل عاصم منیر بھی موجود تھے، وزیر اعظم نے کہا کہ آخری فسادی دہشت گرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، افغان سرزمین بھی استعمال ہو رہی ہے، اس فساد میں کچھ اور بیرونی ہاتھ بھی ملوث ہیں تاہم میں اس وقت ان کا نام لینا مناسب نہیں سمجھتا، دشمن پاکستان کی سفارتی اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف، قوم اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی اداروں کیساتھ کھڑی ہے، وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمہ کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی سیاسی و عسکری قیادت مکمل یکسوئی کیساتھ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے۔ آخری فسادی دہشت گرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے گی، دشمن پاکستان کی سفارتی کامیابیوں اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ میں صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وزیر اعظم کو بلوچستان کی مجموعی امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، جس میں بالخصوص حالیہ دہشت گردی کے واقعات، جاری انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور صوبے کے عوام کے تحفظ اور سلامتی کے لیے فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اقدامات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر اعظم نے فرض کی راہ میں عظیم قربانی پیش کرنے والے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور بلوچستان کے عوام کے ساتھ پوری قوم کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن پاکستان کے استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کے دشمنوں کی جانب سے ملک کے مثبت سفر، ترقی اور خوشحالی کو روکنے کی کوششوں کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ حالیہ واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے ناسور کے خلاف ڈٹنے والے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کوششوں اور عزم کا اعتراف کیا۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کے تحفظ اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' کی پالیسی پر زور دیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان صوبے کی سلامتی کو نقصان پہنچانے والے اندرونی اور بیرونی دہشت گرد نیٹ ورکس کو کچل کر رکھ دے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت، صوبائی حکومت کے ساتھ قریبی ہم آہنگی کے ذریعے، دہشت گردی کے خاتمے، ریاست کی رٹ مضبوط بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام کوششوں کی حمایت جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور مواقع سے بھرپور مستقبل کی جانب گامزن ہو سکیں۔ اجلاس میں چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ چار روز کے دوران بلوچستان میں انتہائی افسوسناک دہشت گردی کے واقعات پیش آئے جن میں پولیس اہلکار، سیکیورٹی فورسز کے جوان اور بے گناہ شہری شہید ہوئے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان اپیکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب ایک فیصلہ کن پیش رفت ہے۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی و عسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، سرحدی سلامتی اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی اور بدامنی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ یہ عزم پوری قوم کی آواز ہے اور اس پر عملدرآمد کے لیے تمام ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غیر معمولی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات، قربانی اور قومی عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے، ملکی سرحدوں کے دفاع اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے بے مثال کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قربانیوں اور کامیاب کارروائیوں کی بدولت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور، قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں اور انٹیلی جنس اداروں کے افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے وطن کے دفاع کی ایک درخشاں تاریخ رقم کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
ELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

o. 1

Dated: 10 JUL 2026 Page No. 2

کوئٹہ :وزیراعظم محمد شہباز شریف بلوچستان ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، گورنر جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء ودیگر حکام شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعہ 24 محرم الحرام 1448ھ 10 جولائی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 363

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

ایپکس کمیٹی اجلاس بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب پیشرفت ہے، وزیراعلیٰ

ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی

وزیراعظم نے واضح کیا ہے کہ صوبے سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے ریاست اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب ایک فیصلہ کن پیش رفت ہے۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی و عسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کیا کہ ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، سرحدی سلامتی اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی اور بدامنی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ یہ عزم پوری قوم کی آواز ہے اور اس پر عملدرآمد کے لیے تمام ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غیر معمولی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات، قربانی اور قومی عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے، ملکی سرحدوں کے دفاع اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے بے مثال کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قربانیوں اور کامیاب کارروائیوں کی بدولت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور، قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں اور انٹیلی جنس اداروں کے افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن کے دفاع کی ایک درخشاں تاریخ رقم کی ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا کوئٹہ آمد پر گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان استقبال کر رہے ہیں

ملک فدا الرحمن کی ادبی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائینگی، وزیراعلیٰ

مرحوم کی وفات سے ادب، صحافت اور فکری حلقے باوقار شخصیت سے محروم ہو گئے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معروف کالم نگار، ادیب، دانشور اور چیئرمین ادبی و ثقافتی تنظیم "آئینہ اسلام آباد" ملک فدا الرحمن (تنق پتنیان) کے انتقال پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم کی وفات سے ادب، صحافت .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

اور فکری حلقے ایک باوقار اور مخلص شخصیت سے محروم ہو گئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک فدا الرحمن نے اپنی تحریروں، علمی خدمات اور ادبی سرگرمیوں کے ذریعے معاشرے میں مثبت سوچ، قومی شعور اور ادبی اقدار کے فروغ میں گراں قدر کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ
ایکسپریس
سینچری
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 205 | جمعۃ المبارک 24 محرم الحرام، 10 جولائی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

کوئٹہ: وزیراعظم شہباز شریف ایپکس کمیٹی کی صدارت کررہے ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، گورنر جعفر مندوخیل، وزراء شریک ہیں

سرفراز بگٹی

دہشتگردوں کیخلاف پوری قوت کیساتھ کاروائیاں جاری رہیں گی

ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ دشمنوں کی سازش ناکام بنا کر ترقی کا سفر تیز کیا جائے گا

دہشتگرد اور سہولت کار بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے دشمن ہیں، انہیں کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب ایک فیصلہ کن پیش رفت (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

ہے۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی و عسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، سرحدی سلامتی اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی اور بدامنی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست

اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ یہ عزم پوری قوم کی آواز ہے اور اس پر عملدرآمد کے لیے تمام ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غیر معمولی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات، قربانی اور قومی عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے، ملکی سرحدوں کے دفاع اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے بے مثال کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قربانیوں اور کامیاب کارروائیوں کی بدولت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور، قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں اور انٹیلی جنس اداروں کے افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے وطن کے دفاع کی ایک درخشاں تاریخ رقم کی ہے۔ شہداء کی قربانیاں پوری قوم کا سرمایہ ہیں اور انہی قربانیوں کی بدولت پاکستان کا امن، استحکام اور قومی سلامتی محفوظ ہاتھوں میں ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور قومی یکجہتی کے دشمن ہیں۔ ایسے عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور ریاست پوری قوت اور قانون کے مطابق ان کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے باشعور عوام نے ہمیشہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کو مسترد کیا ہے اور آئندہ بھی اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، معدنی وسائل، گوادر کی ترقی، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی۔ امن ہی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کے ساتھ ساتھ صوبے میں ترقی اور خوشحالی کے سفر کو مزید تیز کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی و عسکری قیادت نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور بلوچستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنانے کے لیے تمام ادارے مکمل اتحاد، مربوط حکمت عملی اور قومی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ملک فدا الرحمان کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معروف کالم نگار، ادیب، دانشور اور چیئرمین ادبی و ثقافتی تنظیم آئینہ اسلام آباد ملک فدا الرحمن (شفق پتنیان) کے انتقال پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم کی وفات سے ادب، صحافت اور فکری حلقے ایک باوقار اور مخلص شخصیت سے محروم ہو گئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک فدا الرحمن نے اپنی تحریروں، علمی خدمات اور ادبی سرگرمیوں کے ذریعے معاشرے میں مثبت سوچ، قومی شعور اور ادبی اقدار کے فروغ میں گراں قدر کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور علمی و ادبی حلقوں میں ان کی کمی طویل عرصے تک محسوس کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے اہل خانہ، عزیز و اقارب، دوستوں اور شاگردوں سے دلی (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 10 جولائی 2026ء بمطابق 24 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 187

امن استحکام اور ترقی کے دشمنوں کو کسی صورت نہیں چھوڑیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے باشعور عوام نے ہمیشہ دہشتگردی اور انتہاپسندی کو مسترد کیا ہے' آئندہ بھی اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے' میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، معدنی وسائل، گوادر کی ترقی، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب ایک فیصلہ کن پیش رفت ہے۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی وعسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، سرحدی سلامتی اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی اور بدامنی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ یہ عزم پوری قوم کی آواز ہے اور اس پر عملدرآمد کے لیے تمام ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعظم شہباز شریف کا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور گورنر جعفر خان مندوخیل استقبال کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعہ 10 جولائی 2026ء بمطابق 24 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔184

ایپکس کمیٹی کا اجلاس، دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے ایک فیصلہ کن پیش رفت ہے، سرفراز بگٹی

اجلاس میں اتفاق کیا گیا کہ ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی

امن وامان کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں

اجلاس میں انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، سرحدی سلامتی اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب ایک فیصلہ کن پیش رفت ہے۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی وعسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، سرحدی سلامتی اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی اور بدامنی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ یہ عزم پوری قوم کی آواز ہے اور اس پر عملدرآمد کے لیے تمام ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غیر معمولی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات، قربانی اور قومی عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے، ملکی سرحدوں کے دفاع اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے بے مثال کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قربانیوں اور کامیاب کارروائیوں کی بدولت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور، قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں اور انٹیلی جنس اداروں کے افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن کے دفاع کی ایک درخشاں تاریخ رقم کی ہے۔ شہداء کی قربانیاں پوری قوم کا سرمایہ ہیں اور انہی قربانیوں کی بدولت پاکستان کا امن، استحکام اور قومی سلامتی محفوظ ہاتھوں میں ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور قومی یکجہتی کے دشمن ہیں۔ ایسے عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور ریاست پوری قوت اور قانون کے مطابق ان کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے باشعور عوام نے ہمیشہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کو مسترد کیا ہے اور آئندہ بھی اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، معدنی وسائل، گوادر کی ترقی، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی۔ امن ہی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت عوام کے جان ومال کے تحفظ کے ساتھ ساتھ صوبے میں ترقی اور خوشحالی کے سفر کو مزید تیز کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی وعسکری قیادت نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور بلوچستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنانے کے لیے تمام ادارے مکمل اتحاد، مربوط حکمت عملی اور قومی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ملیٰ تعلقات عامہ
ت بلوچستان

No. 1

Pa

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے　　چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

جلد 22　　جمعہ 10 جولائی 2026، 24 محرم الحرام 1447ھ　　شمارہ 92

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے

دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے

بلوچستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنانے کے لیے تمام ادارے مکمل اتحاد، مربوط حکمت عملی اور قومی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب ایک فیصلہ کن پیش رفت بقیہ 10 صفحہ 6 پر

ہے۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی و عسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، سرحدی سلامتی اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRI...
GENER...
RELATION...

نظامت اعلیٰ تعل...
حکومت بلو...

Bullet No. 1

Page No.

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعہ 10 جولائی 2026، 24 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 187

وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے میں امن وامان کا قیام اولین حکومتی ترجیح ہے

ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، معدنی وسائل، گوادر کی ترقی، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان اپیکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب ایک فیصلہ کن پیش رفت ہے۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی و عسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، سرحدی سلامتی اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی اور بدامنی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ یہ عزم پوری قوم کی آواز ہے اور اس پر عملدرآمد کے لیے تمام ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غیر معمولی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات، قربانی اور قومی عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے، ملکی سرحدوں کے دفاع اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے بے مثال کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قربانیوں اور کامیاب کارروائیوں کی بدولت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور، قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں اور انٹیلی جنس اداروں کے افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن کے دفاع کی ایک درخشاں تاریخ رقم کی ہے۔ شہداء کی قربانیاں پوری قوم کا سرمایہ ہیں اور انہی قربانیوں کی بدولت پاکستان کا امن، استحکام اور قومی سلامتی محفوظ ہاتھوں میں ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور قومی یکجہتی کے دشمن ہیں۔ ایسے عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور ریاست پوری قوت اور قانون کے مطابق ان کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے باشعور عوام نے ہمیشہ دہشت گردی اور انتہاپسندی کو مسترد کیا ہے اور آئندہ بھی اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، معدنی وسائل، گوادر کی ترقی، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی۔ امن ہی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کے ساتھ ساتھ صوبے میں ترقی اور خوشحالی کے سفر کو مزید تیز کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی و عسکری قیادت نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور بلوچستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنانے کے لیے تمام ادارے مکمل اتحاد، مربوط حکمت عملی اور قومی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔

کوئٹہ: وزیراعظم شہباز شریف صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، گورنر جعفر مندوخیل اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بھی شریک ہیں

وزیراعلیٰ کا ملک فدا الرحمن کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معروف کالم نگار، ادیب، دانشور اور چیئرمین ادبی و ثقافتی تنظیم ''آئینہ اسلام آباد'' ملک فدا الرحمن (شفیق چچیان) کے انتقال پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم کی وفات سے ادب، صحافت اور فکری حلقے ایک باوقار اور مخلص شخصیت سے محروم ہو گئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک فدا الرحمن نے اپنی تحریروں، علمی خدمات اور ادبی سرگرمیوں کے ذریعے معاشرے میں مثبت سوچ، قومی شعور اور ادبی اقدار کے فروغ میں گراں قدر کردار ادا کیا۔

وزیراعظم شہباز شریف کا کوئٹہ آمد پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل استقبال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 15 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 135

جمعہ 10 جولائی 2026ء — 24 محرم الحرام — 1448ھ — رجسٹرڈ ڈی سی بی-10

ریاست دشمن عناصر کو ہر قیمت پر شکست دیں گے، سرفراز بگٹی

اپیکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب فیصلہ کن پیش رفت ہے

بلوچستان میں امن و امان کا قیام اولین ترجیح، وفاقی صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان اپیکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب ایک فیصلہ کن پیش رفت ہے۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی و عسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے

نے اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس سے ملاقات کی جس میں علاقائی صورتحال اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں مغربی ایشیا میں تنازعات کے خاتمے کیلئے پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کے ساتھ اقوام متحدہ کے قیام امن خصوصاً پاکستان کی لازوال خدمات پر بھی بات چیت کی گئی۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس نے پاکستان کی امن کیلئے کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ چیلنجز کے باوجود پاکستان نے علاقائی امن و استحکام کو فروغ دینے اور انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے ذمہ داری سے فیلڈ مارشل اور وزیراعظم شہباز شریف نے کردار ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ امن مشنز کیلئے حقیقت پسندانہ مینڈیٹ اور درکار وسائل تمام امن مشنز کی کامیابی کیلئے ضروری ہیں۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ نے عالمی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے مقصد کے حصول کیلئے اقوام متحدہ کے قیام امن میں پاکستان کے طویل المدتی تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

ملک فدا الرحمٰن کی علمی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، سرفراز بگٹی

مرحوم نے قومی ہم آہنگی، سماجی شعور اور مثبت اقدار کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے معروف کالم نگار، ممتاز ادیب، دانشور اور چیئرمین ادبی و ثقافتی تنظیم "آئینہ اسلام آباد" ملک فدا الرحمٰن (شفق پتنیان) کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم کی وفات سے صحافت، ادب اور فکری حلقے ایک باوقار، صاحب علم اور بااصول شخصیت سے محروم ہو گئے ہیں۔ شاہد رند نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ملک فدا الرحمٰن نے اپنی زندگی قلم، فکر اور شعور کی آبیاری کے لیے وقف کیے رکھی۔ وہ ایک سنجیدہ اور ذمہ دار کالم نگار تھے جنہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے قومی ہم آہنگی، سماجی شعور اور مثبت اقدار کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی علمی بصیرت، متوازن طرز تحریر اور ادبی خدمات ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نے ادبی و ثقافتی تنظیم "آئینہ اسلام آباد" کے پلیٹ فارم سے اہل قلم کی حوصلہ افزائی، ادبی سرگرمیوں کے فروغ اور نوجوان نسل میں مطالعہ و تحقیق کے رجحان کو پروان چڑھانے میں قابل قدر خدمات انجام دیں۔ ان کی خدمات ادب اور صحافت کے میدان میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ معاون وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ، صحافتی برادری، ادبی حلقوں اور تمام سوگواران سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ علاوہ ازیں۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے معروف کالم نگار، ممتاز ادیب، دانشور اور چیئرمین ادبی و ثقافتی تنظیم "آئینہ اسلام آباد" ملک فدا الرحمٰن (شفق پتنیان) کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا

ہے کہ مرحوم کی وفات سے صحافت، ادب اور فکری حلقے ایک باوقار، صاحب علم اور بااصول شخصیت سے محروم ہو گئے ہیں۔ شاہد رند نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ملک فدا الرحمٰن نے اپنی زندگی قلم، فکر اور شعور کی آبیاری کے لیے وقف کیے رکھی۔ وہ ایک سنجیدہ اور ذمہ دار کالم نگار تھے جنہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے قومی ہم آہنگی، سماجی شعور اور مثبت اقدار کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی علمی بصیرت، متوازن طرز تحریر اور ادبی خدمات ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نے ادبی و ثقافتی تنظیم "آئینہ اسلام آباد" کے پلیٹ فارم سے اہل قلم کی حوصلہ افزائی، ادبی سرگرمیوں کے فروغ اور نوجوان نسل میں مطالعہ و تحقیق کے رجحان کو پروان چڑھانے میں قابل قدر خدمات انجام دیں۔ ان کی خدمات ادب اور صحافت کے میدان میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ معاون وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ، صحافتی برادری، ادبی حلقوں اور تمام سوگواران سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا کوئٹہ آمد پر گورنر جعفر خان مندوخیل استقبال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRE[CTORATE] GENERA[L] [PUBLIC] RELATION[S]

[نظ]امت اعلیٰ تع[لقات عامہ] حکومت بل[وچستان]

Bullet No. 1

Page No.

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعۃ المبارک 10 جولائی 2026ء 24 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 303

بلوچستان میں امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

اس مقصد کے حصول کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کررہے ہیں، بلوچستان ایپکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے کی جانب فیصلہ کن پیش رفت ہے

ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی، خطاب۔ بلوچستان ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی وعسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کا اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب ایک فیصلہ کن پیش رفت (بقیہ 2 صفحہ 2 پر) ہے۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی وعسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، سرحدی سلامتی اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی اور بدامنی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ یہ عزم پوری قوم کی آواز ہے اور اس پر عملدرآمد کے لیے تمام ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غیر معمولی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات، قربانی اور قومی عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے، ملکی سرحدوں کے دفاع اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے بے مثال کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قربانیوں اور کامیاب کارروائیوں کی بدولت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور، قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں اور انٹیلی جنس اداروں کے افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے وطن کے دفاع کی ایک درخشاں تاریخ رقم کی ہے۔ شہداء کی قربانیاں پوری قوم کا سرمایہ ہیں اور انہی قربانیوں کی بدولت پاکستان کا امن، استحکام اور قومی سلامتی محفوظ ہاتھوں میں ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار، بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور قومی یکجہتی کے دشمن ہیں۔ ایسے عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور ریاست پوری قوت اور قانون کے مطابق ان کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے باشعور عوام نے ہمیشہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کو مسترد کیا ہے اور آئندہ بھی اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، معدنی وسائل، گوادر کی ترقی، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی۔ امن ہی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کے ساتھ ساتھ صوبے میں ترقی اور خوشحالی کے سفر کو مزید تیز کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی وعسکری قیادت نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور بلوچستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنانے کے لیے تمام ادارے مکمل اتحاد، مربوط حکمت عملی اور قومی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: ____________

Bullet No. 1   Dated: ________   Page No. 11

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38	جمعرات 09 جولائی 2026ء بمطابق 23 محرم الحرام 1448ھ	شمارہ نمبر 185

شفیق مینگل کے گھر پر حملے کی مذمت

دہشتگردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن و ترقی کیخلاف سازش ہیں، وزیراعلیٰ

ریاست دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم، خاران اور دالبندین میں کامیاب کارروائیاں اس کا ثبوت ہیں، سرفراز بگٹی کا سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

قبائلی رہنما کی رہائشگاہ پر حملہ بزدلانہ عمل، بلوچستان کے عوام، قبائلی عمائدین، سیاسی قیادت اور سیکورٹی ادارے دہشتگردی کیخلاف متحد ہیں

کوئٹہ (این این آئی + ج ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اظہار اطمینان اور فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن اور ترقی کے خلاف منظم سازش ہیں، دشمن اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ یہاں جاری بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فورسز کے بہادر جوانوں نے دہشت گردوں کا بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

جرأت مندی سے مقابلہ کیا، شہداء کی قربانیاں قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خاران اور دالبندین میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے۔ بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہے، اس کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش ناکام بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد، ان کے سہولت کار اور سرپرست کہیں بھی ہوں، انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک جاری رہے گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ممتاز قبائلی رہنما و پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر شفیق الرحمان مینگل کی رہائش گاہ پر دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حملہ انتہائی بزدلانہ اور قابل مذمت ہے، امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر شفیق الرحمان مینگل نے جس بہادری، جرأت اور ثابت قدمی کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا وہ قابل تحسین ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ حملے میں ملوث تمام دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو فوری طور پر قانون کی گرفت میں لا کر قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، قبائلی عمائدین، سیاسی قیادت اور سیکورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں، امن دشمن عناصر کے تمام مذموم عزائم ہر قیمت پر ناکام بنائے جائیں گے۔

chistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 1511 QUETTA Friday July 10, 2026 / Muharram 24, 1448 Rs: 30

'Mutual and singular decision' to end terrorism, says PM after Balochistan attacks

Staff Report

QUETTA: Prime Minister Shehbaz Sharif on Thursday said the country's civil' and military leadership had taken a "mutual and singular decision" to end terrorism after multiple major terrorist incidents in Balochistan in recent days.

He made the remarks at a meeting in Quetta of the Provincial Apex Committee on the National

Noting that 54 terrorists were killed while responding to those attacks and in subsequent operations, he affirmed, "This war [against terrorism] will continue until the last fasaadi (vicious) terrorist in Pakistan is eliminated."

Reiterating Pakistan's accusations against India for backing terrorism, the prime minister said there was "no doubt that our eastern neighbour is

PM Shehbaz said the Fitna Al Khawarij (FAK) had the "heinous objectives" of damaging the respect garnered by Pakistan globally, "whether they are the diplomatic successes or the four-day war of May last year".

The government uses the term "Fitna al Khawarij" (FAK) to refer to the banned Tehreek-i-Taliban Pakistan (TTP) and its affiliates.

forces rendered sacrifices and sacrificed their blood, along with law enforcement agencies and innocent civilians."

He affirmed that the "entire nation stands firmly" with the armed forces and LEAs, expressing hope that the sacrifices will ultimately result in the eradication of terrorism.

The prime minister concluded

Govt urged to act seriously on YDA protest: Baloch

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 JUL 2026 Page No. 13

امن دشمن عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوسکتے، ضیاء لانگو

میر شفیق الرحمان مینگل پر دہشت گردانہ حملہ قابل مذمت، ملوث عناصر کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے خضدار میں میر شفیق الرحمان مینگل پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن دشمن عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے، بلوچستان کی عوام، قبائل اور سیکورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں، دشمن قوتوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا، سیکیورٹی ادارے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کررہے ہیں، خضدار واقعے میں ملوث عناصر کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔

وزیراعظم شہباز کوئٹہ کا دورہ مکمل کر کے واپس روانہ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کوئٹہ کا دورہ مکمل کرکے واپس روانہ ہوگئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کو رخصت کیا وزیراعظم نے کوئٹہ میں قیام کے دوران ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔

کسی کالعدم تنظیم کو بھتہ دینے کی بجائے موت کو ترجیح دوں گا، سردار کھیتران

من گھڑت اور بے بنیاد دعوے کرنے والے صحافی کیخلاف ایک ارب روپے ہرجانے کا دعویٰ دائر کرنے کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ کسی بھی کالعدم تنظیم کو بھتہ دینے سے بہتر میں موت کو ترجیح دوں گا۔ انہوں نے صحافی کی جانب سے کیے گئے دعووں کو من گھڑت، بے بنیاد اور حقائق کے منافی قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف قانونی کارروائی، ایک ارب روپے ہرجانے کے دعوے اور لیگل نوٹس جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ صحافتی ذمہ داریوں کا تقاضا ہے کہ کسی بھی خبر کی اشاعت یا نشر سے قبل اس کی مکمل تصدیق کی جائے۔ انہوں نے مؤقف اختیار کیا کہ بغیر تصدیق ایسی خبریں نشر کرنا صحافتی اصولوں کے خلاف ہے اور اس سے ان کی ساکھ اور وقار کو نقصان پہنچا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگرد ملک کیخلاف سازشوں میں مصروف ہیں، سردار فیصل جمالی

بلوچستان کوئی تر نوالہ نہیں جو دہشت گردوں کے حلق سے اتر جائے، صوبائی وزیر

بلوچستان ملک کے ماتھے کا جھومر ہے، رہنما پی پی پی کی مشرق سے بات چیت

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ شہداء کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا، دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے تک ریاستی اداروں کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور پوری قوم اپنی بہادر افواج وقانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر..........

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

اوستہ محمد بچاؤ تحریک کے صدر معروف قوم پرست رہنماء محمد حنیف بختیار زئی بلوچ فوکل پرسن محمد بچل سومرو پرسنل سیکرٹری محمد عارف اور اسٹاف افسر محمد رفیق بھی موجود تھے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے فورسز اور بے گناہ شہریوں پر ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد عناصر ملک کے امن واستحکام کو نقصان پہنچانے کی مذموم سازش کررہے ہیں، مگر ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان امن، بھائی چارے اور محبت کی سرزمین ہے، اسے بدامنی کی آگ میں دھکیلنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کوئی تر نوالہ نہیں جو دہشت گردوں کے حلق سے اتر جائے بلوچستان ملک کے ماتھے کا جھومر ہے اور تمام قبائل کا خوبصورت گلدستہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2/

Dated: 10 JUL 2026 Page No.

اور ماڑہ، کارگو کشتی ڈوب گئی، بحریہ کا بروقت آپریشن 20 افراد کو بچالیا

میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کیساتھ بروقت مربوط ہنگامی کارروائی کی گئی، آئی ایس پی آر

کراچی (جنگ نیوز) اورماڑہ کے مشرق میں ڈوبنے والے کارگو جہاز سے 20 پاکستانی عملے کے ارکان کو پاک بحریہ نے میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کے ساتھ بروقت اور مربوط ہنگامی کارروائی کرتے ہوئے بحفاظت بچالیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن کوآرڈینیشن سینٹر میں موصول ہنگامی اطلاع پر کارروائی کی گئی، پی این ایس حنین اور ضروری فضائی وسائل کو فوری کارروائی کے لیے روانہ کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ریسکیو اہلکاروں کی پیشہ ورانہ مہارت کے باعث متاثرہ جہاز میں سوار تمام 20 افراد کو بچایا گیا۔

میر شفیق الرحمٰن مینگل کی رہائش گاہ پر حملہ بزدلانہ کارروائی ہے، بابر یوسفزئی

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر موثر کارروائی جاری، ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لاکر قرار واقعی سزا دی جائے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے خضدار میں میر شفیق الرحمان مینگل کی رہائش گاہ پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ خضدار حملہ بزدلانہ کارروائی ہے، امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر شفیق الرحمان مینگل نے بہادری، جرات اور ثابت قدمی سے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا، ان کا کردار قابل تحسین اور قومی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری اور موثر کارروائی جاری ہے۔ حملے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لاکر قرار واقعی سزا دی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ 22 ایکڑ پر مشتمل مضر صحت پانی سے کاشت بند گوبھی کی فصل تلف

سبزل روڈ پر مذکورہ فصل غیر ٹریٹ شدہ سیوریج کے پانی سے سیراب کی جارہی تھی فوڈ اتھارٹی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ کی خصوصی ہدایات پر عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے سیوریج کے پانی سے کاشت کی جانے والی مضر صحت سبزیوں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن مسلسل جاری ہے۔ اسی سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ہدایات اور ڈائریکٹر آپریشنز و ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز ہیڈکوارٹرز کی نگرانی میں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

سبزل (CPEC) روڈ، کوئٹہ کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 22 ایکڑ رقبے پر سیوریج کے آلودہ پانی سے کاشت کی گئی بند گوبھی کی فصل تلف کردی کارروائی کے دوران ٹیموں نے موقع پر تفصیلی جائزہ لیا جس سے ثابت ہوا کہ مذکورہ فصل غیر ٹریٹ شدہ سیوریج کے پانی سے سیراب کی جارہی تھی، جو انسانی صحت کیلئے سنگین خطرہ ہے۔

زیارت: 30 پولیس اہلکاروں کا اجتماعی استعفیٰ، درخواستیں جمع

زیارت (یو این اے) ضلع زیارت سے موصولہ اطلاعات کے مطابق مختلف تھانوں میں تعینات 30 پولیس اہلکاروں نے اجتماعی طور پر اپنی ملازمتوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مستعفی ہونے والے اہلکاروں نے اپنے استعفے متعلقہ افسران کو جمع کرادیے ہیں، تاہم ان استعفوں کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

INTEKHAB QUETTA

سانحہ خضدار، انتظامی غفلت پر ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال معطل

کارروائی بیکا ایکٹ کے تحت کی گئی عوامی خدمت کے اداروں میں جوابدہی حکومت کی ترجیح ہے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) معاون وزیراعلیٰ برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ خضدار کے افسوسناک واقعہ کے بعد ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں غیر تسلی بخش طبی انتظامات، انتظامی غفلت اور ناقص کارکردگی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سرمد سعید خان کو بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

بلوچستان ایمپلائز اینڈ ڈسپلن ایکٹ 2011 کے تحت فوری طور پر معطل کردیا گیا۔ شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر عوام کو صحت کی معیاری اور بروقت سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے کسی قسم کی غفلت یا نااہلی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت کے اداروں میں جوابدہی اور شفافیت حکومت کی اولین ترجیح ہے اور جو افسر یا اہلکار فرائض میں کوتاہی کا مرتکب پایا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 JUL 2026

Page No. 15

ہنہ اوڑک اور زیارت واقعات کے خلاف 2 مقامات پر دھرنے

کوئلہ پھاٹک پر 21 لاشوں کے ہمراہ نیا دھرنا

بعض میتوں کی حالت بہتر نہ ہونے پر تدفین کردی گئی، ملوث عناصر کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق سزا و واقعہ کے محرکات سے آگاہ کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت اور کوئٹہ کے علاقے ہنہ اوڑک میں دہشت گردی کے واقعات کے خلاف کوئٹہ میں دو مقامات پر احتجاج کا سلسلہ جاری شہداء کے ورثاء کا میتوں کے ہمراہ احتجاج، ملوث عناصر کے خلاف کارروائی سمیت دیگر مطالبات تسلیم ہونے تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان۔ تفصیلات کے مطابق زیارت میں دہشت گردی کے واقعہ میں مزید 21 پولیس اہلکاروں کو شہید کرنے کے خلاف کوئٹہ کے سمنگلی روڈ پر واقعہ کوئلہ پھاٹک پر لواحقین نے 17 میتوں کے ہمراہ دھرنا دے دیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے واقعات میں ملوث عناصر کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق سزا دی جائے ساتھ ہی انہیں واقعہ کے محرکات سے بھی آگاہ کیا جائے زیارت شہداء کے دھرنے کے دوران بعض میتوں کی حالت بہتر نہ ہونے پر انکی تدفین کردی گئی جبکہ جمعرات کی شب 18 لاشوں کے ہمراہ دھرنا جاری رہا۔ اس دوران دھرنے کے شرکاء کا کہنا تھا کہ ایک مخلص کی جانب سے لاشیں رکھنے کے لیے فریزر والا کنٹینر بھیجا گیا تاہم اسے پولیس نے بروری تھانے کی حدود میں روک دیا ہے۔ دوسری جانب کوئٹہ میں ایئر پورٹ روڈ پر ہنہ اوڑک دہشتگرد حملے کے لواحقین کا دھرنا پچھلے روز بھی جاری رہا۔ دھرنے کے شرکاء نے مطالبہ کیا کہ ہنہ اوڑک کو دہشت گردوں سے پاک کیا جائے، واقعے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور 11 مغویوں کو بحفاظت بازیاب کرایا جائے۔

کوئٹہ ہنہ اوڑک سے اغواء ہونے والے گیارہ افراد کو اغواء کاروں نے رہا کر دیا

مغویوں کی رہائی کیلئے اہم قبائلی شخصیت اور علاقے کے معتبرین کی کوششیں اور رابطے بارآور ثابت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہنہ اوڑک سے اغواء ہونے والے گیارہ افراد کو مسلح اغواء کاروں نے رہا کردیا۔ تفصیلات کے مطابق ہنہ اوڑک کے علاقے کلی بیری میں گذشتہ دنوں مقامی لوگوں اور مسلح افراد کے درمیان لڑائی ہوئی تھی اور مسلح دہشت گردوں نے پہاڑوں سے اتر کر گاؤں والوں پر فائرنگ کی تھی جس میں چار افراد شہید جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے تھے۔ اس کے بعد مسلح حملہ آور گاؤں کے گیارہ افراد کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ اس واقعہ کے خلاف کوئٹہ میں ایئرپورٹ روڈ پر مقامی مال کے سامنے ہنہ اوڑک کے لوگوں نے احتجاجی دھرنا بھی دیا ہوا ہے۔ مغویوں کی رہائی کیلئے ہنہ اوڑک کے ایک اہم قبائلی شخصیت اور علاقے کی معتبرین کی نے کوششیں شروع کی تھی اس سلسلے میں گذشتہ روز علاقے کے بزرگوں اور معتبرین کا ایک وفد پہاڑوں میں موجود مسلح افراد کے پاس گیا تھا اور ان کے ساتھ مغویوں کی رہائی پر بات کی تھی۔ ان میں سے ایک مغوی کو بدھ کے روز رہا کردیا گیا تھا۔ ان کوششوں اور رابطوں کے بعد مسلح افراد نے جمعرات کو مغرب کے وقت تمام مغویوں رہا کردیا۔

زیارت کے علاقے میں شہید ہونیوالے 3 پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ

سرکاری اعزاز کیساتھ سپرد خاک

شہدا کو پولیس کے چاق وچوبند دستے نے سلامی پیش کی نماز جنازہ میں ڈی آئی جی سی بی، ڈپٹی کمشنر زیارت اور دیگر حکام کی شرکت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت کے علاقے سنجاوی میں دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے بلوچستان پولیس کے 3 اہلکاروں کی نماز جنازہ سنجاوی فٹبال گراؤنڈ میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کردی گئی۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق نماز جنازہ میں ڈی آئی جی سی بی پرویز احمد عمرانی، ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی، ایس پی زیارت عبدالمالک، صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، سیاسی و قبائلی عمائدین، سول و عسکری حکام، پولیس افسران اور اہلکاروں سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے بعد شہداء کو مکمل سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان پولیس کے چاق وچوبند دستے نے شہداء کو سلامی پیش کی جبکہ فضا "شہداء وطن زندہ باد" کے نعروں سے گونج اٹھی۔ شرکاء نے شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے دفاع، امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے بلوچستان پولیس کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 JUL 2026 Page No. 16

آل پارٹیز کا اجلاس دھرنے والوں کے مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان

پورا صوبہ دہشت گردی، اغوا برائے تاوان اور مسلح گروہوں کے رحم و کرم پر، حکومت نام کی کوئی موثر چیز موجود نہیں

ہر ریاست اور حکومت کی بنیادی ذمہ داری عوام کے جان و مال کا تحفظ، حکومت اس کی ادائیگی میں ناکام ہوگئی، شرکاء کا موقف

کوئٹہ (پ ر) آل پارٹیز کا اہم اجلاس جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت جمعیت علماء اسلام کے صوبائی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں اور عوامی تحریکوں کے قائدین نے شرکت کی۔ اجلاس میں عوامی جنتل پارٹی کے اصغر خان اچکزئی اور ثناء اللہ خان کاکڑ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا، صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے اور فقیر خوشحال کاسی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال اور صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، نیشنل پارٹی کے ڈاکٹر اسحاق بلوچ اور چنگیز حئی بلوچ، این ڈی ایم کے صوبائی صدر احمد جان خان اور انجینئر امان ناصر، پی ٹی ایم کے نور باچا اور ملک مجید کاکڑ، ایچ ڈی پی کے ڈاکٹر تورانی ہزارہ اور ڈاکٹر حئی ہزارہ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے آغا حسن بلوچ اور حاجی وحید لہڑی، جبکہ جمعیت علماء اسلام کے حافظ حسین احمد شرودی، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، مولوی خورشید احمد حاجی نواز کاکڑ، واحد آغا، حاجی عین اللہ شمس، حاجی غوث اللہ، اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اسی طرح پی ٹی آئی کے نیاز ملاخیل اور عارف کاکڑ، جماعت اسلامی کے مولانا منصوری، مرتضیٰ کاکڑ، مظلوم عوامی پارٹی کے عباس درانی، انجمن تاجران کے رحیم کاکڑ، حاجی یاسین مینگل، حضرت علی اچکزئی، کاسی تحریک کے مرکزی رہنما عارف کاسی اور ارباب نذیر کاسی بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں ہرنہ اوڑک کے شہداء، جاری احتجاجی دھرنے اور مغویوں کی تاحال عدم بازیابی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کے مطالبات کی بھرپور حمایت کی گئی۔

حکومت کو بلوچستان کی صورتحال پر خصوصی اجلاس بلانا چاہئے، نیشنل پارٹی

سیاسی قیدیوں کو رہا، مسئلے کا حل سیاسی اور جمہوری طریقے سے نکالا جائے، اسلم بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران مختلف واقعات میں 100 سے زائد افراد، جن میں شہری، پولیس اہلکار اور مستونگ میں عیسائی برادری کے دو نوجوان شامل ہیں، جان کی بازی ہار چکے ہیں، جبکہ لواحقین سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ایپکس کمیٹی کے بجائے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلا کر بلوچستان کی صورتحال پر بحث کرنی چاہیے تھی۔ اسلم بلوچ نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے مسئلے کا حل سیاسی اور جمہوری طریقے سے نکالا جائے، سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے، شفاف انتخابات کرائے جائیں اور عوام کے مینڈیٹ کا احترام کیا جائے تاکہ حالات مزید خراب ہونے سے بچ سکیں۔

بے گناہ شہریوں کا قتل، لاشوں کی بے حرمتی ریاست کے چہرے پر بدنما داغ ہے، اصغر اچکزئی

حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ اور اپنی آئینی ذمہ داریاں ادا کرنے میں ناکام ہوچکی ہے، دھرنے سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے پارٹی وفد کے ہمراہ کوئلہ پھاٹک اور ائرپورٹ روڈ پر شہداء ہرنہ اوڑک اور شہداء زیارت کے لواحقین کی جانب سے جاری احتجاجی دھرنے میں شرکت اور متاثرہ خاندانوں سے اظہار یکجہتی کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اصغر خان اچکزئی نے وفاقی و صوبائی حکومتوں کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جو ریاست اپنے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہوجائے، دہشت گردی کا سدباب نہ کرسکے اور شہداء کے لواحقین کو انصاف فراہم کرنے کے بجائے انہیں احتجاج پر مجبور کرے ایسی حکومت اپنی آئینی اخلاقی اور سیاسی حیثیت کھو بیٹھتی ہے۔

شرپسند عناصر کے خلاف موثر کارروائی کی جائے، مولانا ہدایت الرحمٰن

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی ہے اور عوام اپنی جان و مال کے تحفظ سے محروم ہیں۔ [illegible] نے زیارت، ہرنہ اوڑک اور دیگر علاقوں میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امن کا قیام ریاست کی ذمہ داری ہے، تاہم حکومت اس حوالے سے ناکام دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شرپسند عناصر کے خلاف موثر کارروائی، متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف اور بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کیے جائیں، جبکہ جماعت اسلامی نے شہداء کے لواحقین کے مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان بھی کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 4 Daily: JANG QUETTA

Dated: 10 JUL 2026 Page No. 17

نوشکی: صدیق اکبر چوک کے قریب فائرنگ سے دو پولیس اہلکار جاں بحق

ایک اہلکار موقع پر اور دوسرا ہسپتال پہنچ کر دم توڑ گیا، لاشیں ورثاء کے حوالے کردی گئیں

نوشکی (نامہ نگار) کلی مسجد صدیق اکبر چوک کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل پر سوار مسلح افراد نے موٹر سائیکل پر سوار پولیس گشتی پارٹی پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار محمد نسیم موقع پر جاں بحق جبکہ شاہ خالد شدید زخمی ہو گئے جاں بحق اور زخمی ہونے والے اہلکاروں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں دو گھنٹے موت وزیست کی کشمکش کے بعد شاہ خالد بھی دم توڑ گیا۔ ضروری کارروائی کے بعد نعشیں ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔ دونوں اہلکاروں کا تعلق نوشکی سے ہے۔

دالبندین: مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک اور ایک زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دالبندین میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو ہلاک جبکہ دوسرے کو زخمی کردیا۔ پولیس کے مطابق دالبندین کے علاقے کلی خدائے رحیم جنوبی میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے علاؤالدین ولد محمد یونس کو ہلاک جبکہ ایک شخص کو زخمی کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے لاش اور زخمی کو فوری طور پر پرنس فہد ہسپتال دالبندین منتقل کردیا جہاں لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی پولیس نے مقدمہ درج کرکے مزید کارروائی شروع کردی۔

گنداواہ: سیاہ کاری کے شبہ میں خاتون سمیت دو افراد ہلاک

گنداواہ (نامہ نگار) سیاہ کاری کے شبہ میں خاتون سمیت دو افراد کو ہلاک کردیا گیا تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ جھل مگسی کی حدود میرواہ میں شوہر نے اپنی بیوی حلیمہ زوجہ غلام نبی اور محبت خان ولد آدم خان قوم آمدانی مگسی کو سیاہ کاری کے شبہ میں فائرنگ کرکے ہلاک کردیا، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی نعش کو تحویل میں لیکر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔

چاغی: مسلح افراد کا پولیس تھانے اور بینک پر حملہ، عمارتیں نذرِ آتش

تھانے میں موجود سرکاری ریکارڈ اور گاڑیوں کو بھی آگ لگا دی، ایک ایمبولنس ساتھ لے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چاغی میں مسلح افراد کا پولیس تھانے اور بینک پر حملہ، عمارتیں نذرِ آتش، ایمبولنس ساتھ لے گئے پولیس کے مطابق چاغی کی تحصیل چاگے میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانے پر حملہ کردیا۔ حملہ آوروں نے تھانے کی عمارت کو نذرِ آتش کردیا، جبکہ تھانے میں موجود سرکاری ریکارڈ اور گاڑیوں کو بھی آگ لگا دی۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد ایک ایمبولنس اپنے ساتھ لے گئے۔ حملہ آوروں نے شہر کے مختلف مقامات پر ناکے قائم کرکے آنے اور جانے والی گاڑیوں کی چیکنگ بھی کی۔ اطلاعات کے مطابق مسلح افراد نے ایک بینک کی عمارت کو بھی نذرِ آتش کردیا۔

Century Express Quetta

گوادر سے ایک شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر سے ایک شخص کی لاش برآمد، پولیس کے مطابق گوادر کے قریب کلدان جہاز ویٹ میں ایک شخص کی لاش کی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردی جہاں ضروری کارروائی کے بعد شناخت کے لیے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

CamScanner

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 10 JUL 2026

Page No. 18

کوئٹہ آٹے کی قیمتوں میں اضافہ برقرار عوام کیلئے روٹی پوری کرنا مشکل

کوئٹہ شہر میں تاحال آٹے کی قیمتوں میں اضافہ برقرار ہے جس کی وجہ سے غریب عوام شدید پریشانی سے دوچار ہیں

اس وقت مارکیٹ میں سپر فائن آٹا 50 کلو 6600 روپے اور پنجاب آٹا 50 کلو 6400 روپے میں فروخت ہو رہا ہے

پنجاب میں آٹا سستا ہے لیکن مہنگے ٹرانسپورٹ کی وجہ سے کوئٹہ میں کئی سو روپے فی تھیلا مہنگا ہو جاتا ہے دکانداروں کا موقف

علاوالدین ترین، نور خان، اسرار خان، محمد سلیم خان کا مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کے دوران آٹا سستا کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں اضافہ برقرار ہے جس کی وجہ سے غریب عوام شدید پریشانی سے دوچار ہیں۔ آٹے کی قیمتیں کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہیں۔ شہریوں نے حکومت سے فوری ریلیف کا مطالبہ کیا ہے۔ مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے علاوالدین ترین، نور خان، اسرار خان، محمد سلیم خان و دیگر شہریوں نے بتایا کہ اس وقت مارکیٹ میں سپر فائن آٹا 50 کلو 6600 روپے اور پنجاب آٹا 50 کلو 6400 روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں دکانداروں کا کہنا تھا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ ہمارا آٹا ٹرکوں کے ذریعے پنجاب سے آتا ہے۔ پنجاب میں آٹا سستا ہے لیکن ٹرانسپورٹ کی وجہ سے کوئٹہ میں 200 سے 300 روپے فی تھیلا مہنگا ہو جاتا ہے دکانداروں کے مطابق سپر فائن آٹا چکی والا یا برانڈ ہوتا ہے اور اس میں بھوسی کی مقدار کم ہوتی ہے اس لیے یہ مہنگا ہے۔ کوئٹہ کے شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وزیراعظم پاکستان سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ خدارا آٹے کی قیمتوں میں کمی لائی جائے تاکہ عوام پر مہنگائی کا بوجھ کم ہو سکے۔

قبائلی علاقوں پر نئے ٹیکس فوری واپس لیے جائیں مرکزی انجمن تاجران

قبائلی اضلاع میں نئے ٹیکسوں کے خلاف ژوب میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال

ودہولڈنگ اور پراپرٹی ٹیکس مسترد، ژوب کی تاجر برادری کا کامیاب ہڑتال پر اظہار تشکر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ژوب ڈویژن اور لورالائی ڈویژن کے قبائلی اضلاع پر ودہولڈنگ ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس اور دیگر نئے ٹیکسوں کے نفاذ کے خلاف ضلع ژوب میں مرکزی انجمن تاجران ژوب کی جانب سے کی جانے والی مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال، بینکوں کی لین دین کی بندش، میڈیکل اسٹورز اور تمام تجارتی مراکز کی کامیاب بندش پر ژوب کی تاجر برادری، میڈیکل اسٹورز ایسوسی ایشن، ٹرانسپورٹرز، عوام اور تمام کاروباری طبقے کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے جنہوں نے اپنے معاشی حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ بیان میں مرکزی انجمن تاجران ژوب کے ضلعی صدر یاران کلیوال، جنرل سیکرٹری حاجی محمد دین خروٹی، سینئر نائب صدر حبیب الرحمن کاکڑ، میڈیا کوآرڈینیٹر عبدالغفور مندوخیل، حاجی محمد دان کاکڑ، حاجی محمد دان مندوخیل، سعادت کاکڑ، محمد رحیم شیرانی، میڈیکل اسٹورز ایسوسی ایشن ژوب کے صدر صلاح الدین مندوخیل اور دیگر کابینہ اراکین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ژوب کی تاجر برادری نے مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کر کے حکومت کو واضح پیغام دے دیا ہے کہ قبائلی علاقوں پر بلاجواز ٹیکس کسی صورت قبول نہیں کیے جائیں گے۔ اور مزید کہا کہ حکومت ایک طرف قبائلی اضلاع میں امن و امان، صحت، تعلیم، روزگار اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے، جبکہ دوسری طرف انہی محروم علاقوں پر نئے ٹیکس مسلط کیے جا رہے ہیں، جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ عوام پہلے ہی بدامنی، معاشی بحران اور کاروباری مشکلات کا شکار ہیں، اس لیے ایسے فیصلے حالات کو مزید خراب کریں گے۔ اور کہا کہ اگر وفاقی اور صوبائی حکومت نے قبائلی اضلاع پر نافذ کیے گئے ودہولڈنگ ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس اور دیگر نئے ٹیکس فوری طور پر واپس نہ لیے تو انجمن تاجران ژوب، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کی مشاورت تمام اضلاع کے یونٹوں کے ساتھ مل کر ژوب اور لورالائی ڈویژن میں احتجاجی تحریک کو مزید وسعت دے گی، جس میں شٹر ڈاؤن ہڑتال، بینکوں کے بائیکاٹ اور دیگر جمہوری احتجاجی اقدامات شامل ہوں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

لامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 JUL 2026 Page No.

دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور بلوچستان میں امن کا ناگزیر تقاضا

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں امن کے قیام اور بلوچستان سمیت ملک بھر سے دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن کی بحالی اور ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملک کی سیاسی اور عسکری قیادت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مکمل یکسو ہے اور آخری فسادی دہشت گرد کے خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی۔ وزیراعظم نے یہ باتیں جمعرات کو کوئٹہ میں منعقدہ صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں، جس میں چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی امن وامان کی صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات، ان کے تدارک کے لیے جاری اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں گزشتہ چند روز کے دوران بلوچستان میں پیش آنے والے دہشت گردی کے افسوسناک واقعات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ پوری قوم ان کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے اور یہ قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ وزیراعظم نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہوئے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت بھی کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ چار روز کے دوران بلوچستان میں انتہائی افسوسناک دہشت گردی کے واقعات پیش آئے، جن میں پولیس اہلکار، سکیورٹی فورسز کے جوان اور بے گناہ شہری شہید ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پوری قوم نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ قوم اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور یقین رکھتی ہے کہ ان قربانیوں کے نتیجے میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ دہشت گردی کے اس فتنے میں پاکستان کے مشرقی ہمسایہ ملک کا بھرپور کردار ہے، جو دہشت گردوں کو اسلحہ، مالی معاونت اور دیگر سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین استعمال کرتے ہوئے دہشت گرد خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں حملے کرتے ہیں، تاہم ریاست ان عناصر کے مذموم عزائم کو ہر صورت ناکام بنائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک کی سیاسی و عسکری قیادت مکمل یکسوئی کیساتھ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، دشمن پاکستان کی سفارتی کامیابیوں اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف ہے، اسی لیے وہ مختلف ذرائع سے ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت متحد ہے۔ بلوچستان گزشتہ کئی برسوں سے دہشت گردی، تخریب کاری اور بیرونی مداخلت جیسے پیچیدہ چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ یہ صوبہ جغرافیائی اعتبار سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جہاں قدرتی وسائل، ساحلی پٹی، بین الاقوامی سرحدیں اور قومی اقتصادی منصوبے موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے مخالف عناصر ہمیشہ سے بلوچستان کے امن کو نشانہ بنانے کی کوشش کرتے رہے ہیں تاکہ نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے امن اور ترقی کے سفر کو متاثر کیا جا سکے۔ حالیہ دہشت گردی کے واقعات بھی اسی سلسلے کی کڑی معلوم ہوتے ہیں، جن کا مقصد خوف و ہراس پھیلانا اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا ہے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ دہشت گردی صرف سیکیورٹی کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ معیشت، سماج اور ترقی کے ہر شعبے کو متاثر کرتی ہے۔ جب کسی علاقے میں امن خراب ہوتا ہے تو سرمایہ کاری متاثر ہوتی ہے، ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار ہوتے ہیں، روزگار کے مواقع کم ہوتے ہیں اور عوام کی روزمرہ زندگی مشکلات سے دوچار ہو جاتی ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع اور وسائل سے مالا مال صوبے میں پائیدار امن کا قیام صرف وہاں کے عوام ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی معاشی اور قومی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے گزشتہ دو دہائیوں کے دوران بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ہزاروں سیکیورٹی اہلکاروں، پولیس جوانوں اور عام شہریوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا جبکہ اربوں روپے کا معاشی نقصان بھی برداشت کرنا پڑا یہ امر بھی اہم ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کامیابی صرف عسکری کارروائیوں سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے مربوط قومی حکمت عملی درکار ہوتی ہے۔ مضبوط انٹیلی جنس نظام، مؤثر قانون نافذ کرنے والے ادارے، جدید سرحدی نگرانی، مقامی آبادی کا اعتماد، تیز رفتار انصاف، نوجوانوں کے لیے تعلیم اور روزگار کے بہتر مواقع اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل جیسے عوامل بھی اسی قدر ضروری ہیں۔ بلوچستان میں امن کے قیام کا ایک اہم پہلو عوامی اعتماد کا فروغ بھی ہے۔ صوبے کے عوام نے ہمیشہ پاکستان کی سلامتی، ترقی اور استحکام کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں، بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہو، نوجوانوں کو باوقار روزگار میسر آئے اور مقامی آبادی کو قومی ترقی کے عمل میں مزید مؤثر انداز میں شریک کیا جائے۔ امن اور ترقی ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں، اس لیے دونوں اہداف کو ساتھ لے کر آگے بڑھنا ہوگا۔ صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس اس اعتبار سے بھی اہم تھا کہ اس میں سول اور عسکری قیادت نے ایک بار پھر دہشت گردی کے خلاف مشترکہ حکمت عملی اور قومی یکجہتی کا اظہار کیا۔ ایسے فورمز نہ صرف پالیسی سازی میں معاون ثابت ہوتے ہیں بلکہ مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطے اور تعاون کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ دہشت گردی جیسے پیچیدہ چیلنج سے نمٹنے کے لیے یہی ادارہ جاتی ہم آہنگی وقت کی ضرورت ہے۔ ضروری ہے کہ دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ معاشرے کے تمام طبقات، سیاسی جماعتوں، مذہبی قیادت، میڈیا، تعلیمی اداروں اور سول سوسائٹی کو امن، رواداری، قانون کی بالادستی اور قومی یکجہتی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اگر اتحاد و اتفاق ہو قومی ہم آہنگی برقرار رہے، عوام کا اعتماد مزید مستحکم کیا جائے، ترقیاتی عمل کو تیز کیا جائے اور قانون کی عملداری کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان سمیت پورا پاکستان امن، استحکام، خوشحالی اور ترقی کی نئی منزلوں کی جانب گامزن ہوگا۔ یہی شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا اور ایک روشن، محفوظ اور مستحکم مستقبل کی ضمانت بھی ہے دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ بلوچستان سمیت پورے پاکستان کو امن ترقی اور خوشحالی کا مرکز بنائے تاہم اغیار کی سازشوں کا مقابلہ اتحاد و اتفاق اور یکجہتی ہی سے ممکن ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 10 JUL 2026 Page No. 2

بلوچستان ۔۔۔ دہشت گردی کی نئی لہر اور ریاستی عزم

بلوچستان ایک بار پھر دہشت گردی کی سنگین لہر کی زد میں ہے۔ حالیہ چند روز کے دوران پیش آنے والے متعدد حملوں نے نہ صرف صوبے کی سیکیورٹی صورتحال کو ایک بار پھر عالمی توجہ کا مرکز بنا دیا بلکہ اس امر کی بھی نشاندہی کی کہ دہشت گرد عناصر اب بھی پاکستان کے امن، ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ ان حالات میں ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کی پریس بریفنگ نہ صرف سیکیورٹی صورتحال کی وضاحت تھی بلکہ ریاست کے واضح موقف اور مستقبل کی حکمت عملی کا اظہار بھی تھی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ چار روز کے دوران بلوچستان میں دہشت گردی کے تین بڑے واقعات رونما ہوئے، جن میں قانون نافذ کرنے والے اداروں، پولیس اور معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان کے مطابق ان کارروائیوں میں ملوث عناصر فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھتے ہیں، جن کا مقصد بلوچستان میں بدامنی پھیلانا، عوام میں خوف و ہراس پیدا کرنا اور ترقیاتی منصوبوں کو نقصان پہنچانا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاست دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور سرپرستوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھے گی۔ زیارت، مانگی ڈیم، ہرنائی، ژوب، دکی، خاران اور دالبندین میں ہونے والی کارروائیوں کے دوران بڑی تعداد میں دہشت گردوں کی ہلاکت اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اس حقیقت کی عکاسی کرتی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ ان کارروائیوں میں پولیس اور فوج کے افسروں اور جوانوں کی شہادتیں اس امر کی یاد دہانی ہیں کہ ملک کا امن بڑی قربانیوں کے بعد قائم رکھا جا رہا ہے۔ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک دشمن عناصر ہمیشہ اس خطے کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ سی پیک، معدنی وسائل، گوادر بندرگاہ، شاہراہوں کی تعمیر، توانائی کے منصوبے اور دیگر ترقیاتی اقدامات بلوچستان کو پاکستان کی معاشی ترقی کا مرکز بنا سکتے ہیں۔ یہی عوامل دہشت گرد تنظیموں اور ان کے بیرونی سرپرستوں کے لیے تشویش کا باعث بنتے ہیں، کیونکہ وہ ترقی اور استحکام کے مخالف ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے اپنی بریفنگ میں افغانستان سے پاکستان مخالف دہشت گردی کے مبینہ روابط اور بھارتی کردار سے متعلق بھی سخت موقف اختیار کیا۔ پاکستان ماضی میں بھی بارہا یہ موقف دہرا چکا ہے کہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال ہونے سے روکا جائے۔ ایسے بیانات سفارتی اور علاقائی سطح پر نہایت اہمیت رکھتے ہیں، کیونکہ سرحدی سلامتی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پڑوسی ممالک کا تعاون ناگزیر سمجھا جاتا ہے۔ اس تناظر میں ضروری ہے کہ تمام متعلقہ ممالک دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی ذمہ داریوں کو سنجیدگی سے پورا کریں تاکہ خطے میں پائیدار امن قائم ہو سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ دہشت گردی صرف فوجی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سماجی، معاشی اور سیاسی چیلنج بھی ہے۔ بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کا ازالہ، نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار کی فراہمی، بنیادی سہولیات کی بہتری، شفاف طرز حکمرانی اور مقامی آبادی کی ترقیاتی عمل میں شمولیت دہشت گردی کے خلاف طویل المدتی حکمت عملی کا لازمی حصہ ہیں۔ جب عوام خود کو ریاست کے ساتھ مضبوطی سے جڑا ہوا محسوس کریں گے تو دہشت گرد تنظیموں کے لیے اپنے مذموم عزائم کی تکمیل مزید مشکل ہو جائے گی۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ بلوچستان کا امن پاکستان کے امن سے جڑا ہوا ہے، اور بلوچستان کی ترقی ہی پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے۔ اگر ریاست، عوام اور تمام ادارے یکسوئی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہے تو دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ ممکن ہے اور پاکستان ایک محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی جانب مزید اعتماد کے ساتھ پیش قدمی کر سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

10 JUL 2026

Page No. 21

سی پی این ای کا حکومت بلوچستان کی مجوزہ میڈیا پالیسی پر تحفظات کا اظہار!

کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹر (سی پی این ای) نے اپنے ایک بیان میں حکومت بلوچستان کی مجوزہ میڈیا پالیسی پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ موجودہ پالیسی میں بنیادی نوعیت کی خامیاں موجود ہیں اگر ان خامیوں کو دور نہ کیا گیا تو یہ پالیسی اپنے مقاصد حاصل کرنے کی بجائے میڈیا کے شعبے میں بے ترتیبی عدم مساوات اور بدعنوانی کو فروغ دے گی۔ قواعد وضوابط کا فقدان پالیسی کے جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسے واضح قواعد وضوابط اور ریگولیٹری فریم ورک کے بغیر نافذ کیا گیا ہے جس سے اس کے شفاف اور منصفانہ ہونے پر سنگین سوالات پیدا ہوتے ہیں۔

دوسری جانب معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی ومیڈیا امور شاہد رند نے سی پی این ای کے مذکورہ بیان پر اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ حکومت بلوچستان آزاد، ذمہ دارانہ اور پیشہ ورصحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے۔ مجوزہ میڈیا پالیسی کے حوالے سے تمام متعلقہ سٹیک ہولڈرز کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اگر سی پی این ای کو مجوزہ پالیسی کے حوالے سے کسی بھی نوعیت کے تحفظات یا تجاویز ہیں تو حکومت ان پر سنجیدہ غور کرنے کے لیے تیار ہے۔ حکومت بلوچستان میڈیا کے نمائندہ اداروں سے تصادم نہیں بلکہ تعمیری مشاورت کی خواہاں ہے۔ ہم سی پی این ای کی قیادت کو باقاعدہ دعوت دیتے ہیں کہ وہ کوئٹہ تشریف لائیں حکومت بلوچستان سے تفصیلی مشاورت کر کے اپنی تجاویز پیش کریں تا کہ نئی میڈیا پالیسی کو انہی سفارشات کی روشنی میں مزید بہتر متوازن، شفاف اور قابل عمل بنایا جا سکے۔

سی پی این ای کا حکومت بلوچستان کی مجوزہ میڈیا پالیسی پر جو تحفظات کا اظہار کیا ہے حکومت بلوچستان کو اس کو دور کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ یہ پالیسی صوبے میں میڈیا کے شعبے پر اچھے اثرات مرتب نہیں کرے گی۔ کیونکہ نہ صرف سی پی این ای بلکہ اے پی این ایس اور دیگر تنظیموں نے بھی حکومت بلوچستان کی مجوزہ پالیسی کو قبول نہیں کیا ہے کیونکہ اس سے صوبے میں اخباری صنعت اور اس میں کام کرنے والے اہلکاروں کو نقصان ہونے کا خدشہ ہے جو بلاشبہ قابل تشویش بات ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بلوچستان کو تمام سٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی مشاورت کر کے اس میڈیا پالیسی پر نظرثانی کرنی چاہیے۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی ومیڈیا امور شاہد رند نے جو سی پی این ای کے بیان پر ردعمل دیا ہے اس پر مکمل عملی طور پر کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے سی پی این ای کو اس معاملے پر اپنے تحفظات کا اظہار کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کوئٹہ بلایا ہے وہ اچھی بات ہے لیکن اس پر عمل درآمد کرنا چاہیے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے کیونکہ اخباری صنعت سے بڑی تعداد میں لوگ وابستہ ہیں اس طرح اس سے کئی خاندانوں کے گھروں کے چولہے چلتے ہیں۔ اس لیے ان تمام امور اخباری تنظیموں کی تحفظات کو دور کرنے کے لیے اقدامات کئے جائیں جو کہ اس وقت انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

10 JUL 2026

Bullet No. 6

No.

بلوچستان ایپکس کمیٹی سے وزیراعظم کا خطاب: امن کے قیام کا دوٹوک عزم

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمہ کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہاہیکہ ملک کی سیاسی وعسکری قیادت مکمل یکسوئی کیساتھ دہشتگردی کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے، آخری فسادی دہشتگرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے گی، دشمن پاکستان کی سفارتی کامیابیوں اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ میں صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ افواج پاکستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پوری قوم نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں۔قوم اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور یقین رکھتی ہے کہ ان قربانیوں کے نتیجے میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ دہشت گردی کے اس فتنے میں پاکستان کے مشرقی ہمسایہ ملک کا بھرپور کردار ہے، جو دہشت گردوں کو اسلحہ، مالی معاونت اور دیگر سہولیات فراہم کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین استعمال کرتے ہوئے دہشت گرد خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں حملے کرتے ہیں، تاہم ریاست ان عناصر کے مذموم عزائم کو ہر صورت ناکام بنائے گی۔وزیراعظم نے کہا کہ ملک کی سیاسی وعسکری قیادت مکمل یکسوئی کیساتھ دہشتگردی کے خاتمے کے لئے پرعزم ہیں، دشمن پاکستان کی سفارتی کامیابیوں اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف ہے، اسی لئے وہ مختلف ذرائع سے ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن پاکستان کی سیاسی وعسکری قیادت متحد ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے اپنے عزم پر قائم ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان، حکومت بلوچستان اور افواجِ پاکستان دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے تاکہ ملک کو امن، استحکام اور ترقی کا گہوارہ بنایا جاسکے۔وزیراعظم شہباز شریف نے دہشت گردی کے واقعات کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالی شہدا کے درجات بلند اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے، ان کے لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے۔انہوں نے کہا کہ شہدا کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی بلکہ یہی قربانیاں پاکستان میں پائیدار امن کی بنیاد بنیں گی۔ہمیں امید ہے کہ وزیراعظم نے جس غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا ہے اس کے عین مطابق ملک کو امن ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنانے کے لئے پوری قوم متحد و منظم رہے گی۔وزیراعظم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک کے امن کو سبوتاژ کرنے والی ہر کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔سیکیورٹی فورسز، پولیس، لیویز، قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں اور عام شہریوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔انہی قربانیوں کی بدولت ملک کے بیشتر علاقوں میں امن بحال ہوا اور دہشت گردی کی شدت میں نمایاں کمی آئی۔تاہم وقتاً فوقتاً پیش آنے والے واقعات اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ قومی سطح پر چوکسی، ادارہ جاتی تعاون اور مربوط حکمت عملی کو مزید مؤثر بنایا جائے۔امن صرف بندوق کی طاقت سے قائم نہیں رہتا بلکہ اس کے لئے سماجی، معاشی اور انتظامی اقدامات بھی ناگزیر ہوتے ہیں۔بلوچستان کے عوام کو بہتر تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی منصوبوں سے جوڑنا بھی اسی جدوجہد کا اہم حصہ ہے۔جب عوام خود کو ترقی کے عمل میں شریک محسوس کرتے ہیں تو انتہا پسند عناصر کے لئے اپنے مذموم عزائم کی تکمیل مشکل ہو جاتی ہے۔اس لئے امن اور ترقی کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔صوبائی ایپکس کمیٹی صوبے کا اہم ترین فورم ہے دہشت گردی جیسے پیچیدہ مسئلے سے نمٹنے کے لئے اسی نوعیت کی مسلسل مشاورت اور ادارہ جاتی ہم آہنگی ناگزیر ہے۔اس حقیقت کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے کہ دہشت گردی کے خلاف کامیابی صرف اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔سیاسی قیادت، مذہبی رہنما، تعلیمی ادارے، ذرائع ابلاغ، دانشور، قبائلی عمائدین اور سول سوسائٹی اگر قومی مفاد اور آئینی اصولوں کے تحت اپنا کردار ادا کریں تو شدت پسند سوچ کے لئے معاشرے میں جگہ مزید محدود ہو سکتی ہے۔قومی اتحاد دہشت گردی کے خلاف سب سے مضبوط دفاع ہے۔وزیراعظم شہباز شریف کا کوئٹہ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب اس عزم کا اظہار ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے امن کو قومی سلامتی اور ترقی کے تناظر میں دیکھتی ہے۔ان کا یہ اعلان کہ امن کی بحالی اور ترقی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، اس توقع کو تقویت دیتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 JUL 2026 Page No

لہولہان بلوچستان

محمد نسیم رند و یار

قارئین کرام۔ بلوچستان ایک ایسا خطہ خاک جہاں پہاڑ آج بھی ایستادہ ہیں مگر انسان کی امیدیں مسلسل ریزہ ریزہ ہوتی جا رہی ہیں۔ یہ سرزمین صرف جغرافیہ نہیں، ایک زخم خوردہ داستان ہے، ایک ایسی داستان جس کے ہر ورق پر آنسوؤں کی نمی، محرومی کی گرد، بے بسی کی دھند اور خاموش چیخوں کی بازگشت ثبت ہے۔ یہاں کی فضائیں بظاہر آزاد ہیں مگر ان میں ایک انجانی گھٹن رچی بسی محسوس ہوتی ہے جیسے ہر جھونکا اپنے دامن میں کسی اجڑے ہوئے گھر، کسی سسکتے ہوئے بچے، کسی بے قرار ماں اور کسی خاموش باپ کی آہ لیے پھرتا ہو۔ بلوچستان کی حالت صرف ایک سیاسی یا انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ ایک ایسا انسانی المیہ ہے جس نے احساس رکھنے والے ہر دل کو زخمی کر دیا ہے۔ یہاں کے سنگلاخ پہاڑ گواہ ہیں کہ جانے کتنے خواب کچل لیے گئے، کتنی مسکراہٹیں ویرانی میں تبدیل ہو گئیں اور کتنی زندگیاں خاموشیوں کے قبرستان میں دفن ہو گئیں۔ اس دھرتی کی مٹی میں صرف معدنیات نہیں بلکہ بے شمار نامعلوم داستانیں دفن ہیں، وہ داستانیں جنہیں نہ تاریخ پوری طرح لکھ سکی اور نہ ہی دنیا پوری طرح سن سکی۔ ہر حادثہ، ہر سانحہ اور ہر خونچکاں منظر انسانیت کے ماتھے پر ایک سوالیہ نشان بن جاتا ہے جس کا جواب محض بیانات، دعووں یا وقتی افسوس سے ممکن نہیں۔ جب معصوم چہرے خوف کی دبیز چادر اوڑھ لیں، جب گھروں کے چراغ یکایک بجھ جائیں، جب سکول کی راہیں ویران اور بازار خاموش ہو جائیں تو صرف عمارتیں نہیں گرتیں بلکہ اعتماد، امید اور مستقبل بھی ملبے تلے دب جاتا ہے۔ دل ہلا دینے والے یہ مناظر انسان کے باطن کو اس طرح جھنجھوڑتے ہیں کہ الفاظ اپنی تمام تر وسعت کے باوجود بے معنی محسوس ہونے لگتے ہیں۔ بلوچستان کی اذیت صرف ان لوگوں کا دکھ نہیں جو وہاں بستے ہیں بلکہ ہر اس انسان کا دکھ ہے جو انسانی جان کی حرمت، امن کی اہمیت اور انصاف کی ضرورت پر یقین رکھتا ہے۔ اس خطے کے لوگ عزت، سکون، تعلیم، روزگار اور تحفظ جیسے بنیادی حقوق کے متلاشی ہیں۔ ان کی آنکھوں میں بھی وہی خواب بستے ہیں جو دنیا کے ہر بچے، ہر نوجوان، ہر ماں اور ہر بزرگ کی آنکھوں میں ہوتے ہیں۔ مگر جب خوف روزمرہ زندگی کا حصہ بن جائے، جب بے یقینی ہر صبح کا مقدر اور ہر رات کا سایہ بن جائے تو زندگی محض سانس لینے کا نام ہو جاتی ہے۔ یہ کیفیت صرف اعداد و شمار سے نہیں سمجھی جا سکتی، اسے محسوس کرنے کے لیے ایک زندہ ضمیر، ایک بیدار دل اور ایک حساس روح درکار ہوتی ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کو صرف خبروں کی سرخی یا سیاسی مباحثے کا عنوان نہ بنایا جائے بلکہ اسے انسانیت کے پیمانے پر دیکھا جائے۔ نفرت کے بجائے مکالمہ، تشدد کے بجائے امن، بے اعتمادی کے بجائے ہمدردی اور تقسیم کے بجائے باہمی احترام ہی وہ راستہ ہے جو اس زخمی دھرتی کے زخموں پر مرہم رکھ سکتا ہے۔ کوئی بھی معاشرہ اس وقت تک حقیقی ترقی حاصل نہیں کر سکتا جب تک اس کے دور افتادہ خطوں کی آہیں دارالحکومتوں کی دیواروں سے ٹکرا کر واپس آتی رہیں۔ بلوچستان کی خاموش فریاد صرف وہاں کے لوگوں کی آواز نہیں بلکہ پوری انسانیت کے ضمیر کا امتحان ہے۔ اگر آج بھی ہم اپنی اجتماعی حس کو بیدار نہ کر سکے تو شاید تاریخ آنے والی نسلوں سے یہی سوال کرے گی کہ جب ایک سرزمین مسلسل سسک رہی تھی تو انسانیت آخر کس خواب میں گم تھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

6 24

Dated: 10 JUL 2026 Page No.

Processing plants

Balochistan has a wide variety of climate and agro-ecological zones ideal for growing myriads of fruits and vegetables. Horticultural crops, especially fruits and vegetables, make an important contribution to the agricultural sector. Apple produced in Balochistan is of high quality which has huge demand in the international market but regrettably lacks a proper system, processing units the farmers and the province unable to tap from this blessing. It plays a significant role in employment, revenue generation and returns.

The apple producing districts of Quetta, Killa Abdullah, Pishin, Killa Saifullah, Mastung and Kalat were selected for the project in consultation with the stakeholders. A study was conducted by JICA, UNIDO and Balochistan government in 2022 to highlight the current needs and challenges of the apple value chain in Balochistan and suggest measures for uplifting the chain. This study also provided an opportunity for the policy makers to tackle this sector's current challenges. It also aimed to identify the governance issues with focus on institutional capacities and practices within an enabling environment, including the private sector and individual farmers.

The National Food Security Policy describes that the value chains in Pakistan, including Balochistan, are characterized by poor standard agricultural markets lacking basic hygiene and traceability. Moreover, inconsistent grading practices and inefficient transportation services are common. The other key issues of the value chains are lack of market information and cold storages, inadequate and poor roads, high post-harvest losses of fruits and vegetables, traditional and poor packaging materials, lack of accessibility of smallholder farmers to the high-end markets and lack of value addition of agro-based products. Sadly due to many weaknesses in the system a middleman is exploiting the small farmers because of their high dependency on him for the sale of their produce.

On the marketing side, apple grading, packing and marketing standards are not followed and low and good quality apples are very often mixed. The produce is marketed in a traditional manner and cold storage facilities are poor, leading to high post-harvest losses. Still Balochistan does not have adequate apple processing, grading and packing facilities, and a very small proportion of apples is processed into value-added products such as apple pulp, jam, jelly, juice, squashes, drinks, clear concentrate and apple preserves.

It is essential that the government and agriculture department must ensure processing, grading and packing facilities to farmers besides taking steps for its marketing at national and international level.